سوال

(137) عربی کا مطلب کوئی اردو میں بیان کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی کہتا ہے کہ عربی کا مطلب کوئی اردو میں بیان کرے تو وہ مطلق کافر ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عربی کا مطلب اردو میں بیان کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید کے ترجمے فارسی۔ اردو۔ میں کیئے گئے ہیں۔ اس لئے ایسا شخص مولوی نہیں معلوم ہوتا ہے۔

شرفیه

اس مولوی سے پوچھنا چاہیے کہ تو نے قرآن وحدیث کا مطلب کس سے پڑھ کر معلوم کیا ہے۔ یا نہ۔ اگر ابا کل معلوم ہی کیا او تو نے خود ہی سمجھ لیا ہے تو کس طرح کیا تو نبی ہے۔ اگر کہے ہاں تو وہ جھوٹا ہے۔ اگر نہیں معلوم کیا تو وہ خود جاہل مطلق ہے۔ اس کی بات کا اعتبار نہیں وہ قرآن وحدیث مدائل شرعیہ کسی کو بتاتا ہے یا نہ اگر بتاتا ہے تو کس زبان میں کن کو سمجھاتا ہے۔ نیز کفر بتانے کی کیا دلیل ہے۔ قرآن شریف میں ہے۔ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ١١٠ سورة آل عمران

بس ایسا شخص ہی جاہل مطلق ہے۔ ایسوں ہی کے حق میں ہے۔

ایں کہ مہ بینی خلاف آدم اند نیست آدم این خلاف آدم اند

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص351

محدث فتویٰ